حزبی حمایت کے زیر اثر ان کے اخذ کردہ بعض نتائج سے اتفاق ممکن نہیں۔

"المعارف" کی مطبوعات میں جو نفاست اور عمدگی ہوتی ہے یہ کتاب بھی اس کی حامل ہے۔

(۴)

فقہائے ہند۔ حصہ اول۔ دوم

مؤلف محمد اسحاق بھٹی

ناشر ادارہ ثقافتِ اسلامیہ۔ کلب روڈ۔ لاہور

صفحات : ۳۲۸ طباعت : گوارا

قیمت ۱۳/۵۰ روپے

گزشتہ چند سال سے جناب محمد اسحاق بھٹی صاحب "برصغیر میں علم فقہ" کے موضوع پر کام کر رہے ہیں اور ان کی تحقیق و جستجو کے نتائج بتدریج منظرِ عام پر آرہے ہیں۔ اس سلسلہ کی پہلی کڑی "پاک و ہند میں علم فقہ" پر "محدث" میں تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ بھٹی صاحب کی زیرِ نظر تالیف آٹھویں صدی ہجری تک کے ۲۹۵ فقہائے ہند کا تذکرہ ہے۔ صدی وار فقہاء کی تفصیل یہ ہے۔

پہلی صدی ہجری	۳۶	دوسری صدی ہجری	۱۷
تیسری صدی	۷	چوتھی صدی	۷
پانچویں صدی	۴	چھٹی صدی	۹
ساتویں صدی	۵۵	آٹھویں صدی	۱۶۰

مؤلف نے تذکرہ نگاری کا عمدہ معیار قائم کیا ہے اور ہر صاحبِ ترجمہ کے بارے میں ضروری تفصیلات کا احاطہ کیا ہے۔ کتاب کے مراجع و مصادر کی فہرست سے کسی قدر فاضل مؤلف کی محنت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ وہ اہلِ علم و تحقیق کی طرف سے بلاشبہ ہدیۂ تبریک کے مستحق ہیں کہ انھوں نے ایک اچھوتے اور بہت اہم موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔

بعض معروف صوفیاء کو "فقہاء" کی صف میں شامل کیا گیا ہے اور یہ بعید نہیں کہ ایک صوفی، فقہ پر بھی نظر رکھتا ہو تاہم "ترجمہ" میں یہ واضح ہونا چاہیے تھا کہ کن روایات یا شواہد کی بنا پر انھیں "فقیہ" قرار دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر شیخ احمد بن ہانسویؒ، بہاء الدین زکریا ملتانیؒ اور فرید الدین گنج شکرؒ کے بارے میں ایسی روایات اور شواہد پیش نہیں کیے گئے جن سے ان کے فقیہ ہونے پر روشنی پڑتی ہو۔